اداره عمر برائے نشر واشاعت کی جانب سے جاری کرده ویڈیو کا اردو ترجمہ

پاکستانی فوج اور سیکورٹی اداروں کے نام پیغام



از: مجاہد عدنان رشید حفظہ اللہ

سابق پاکستان فضائیہ اہلکار

بسم الله الرحمن الرحيم

پاکستانی فوج اور سیکورٹی اداروں کے نام پیغام

از: مجاہد عدنان رشید حفظہ اللہ

[سابق پاکستان فضائیہ اہلکار]

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾

ترجمہ: ''اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا''۔ سورۃ الاحزاب۔٦٧

اللھم صلیٰ محمد وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین......

پاکستان کی دفاعی افواج سے میں (عدنان رشید) مخاطب ہوتا ہوں، کیا تم کو وہ وقت یاد ہے جب تم کو اسلام اور پاکستان کا سپاہی سمجھا جاتا تھا؟ شاید تم کو وہ وقت یاد ہو گا جب آزاد قبائل کے لوگ تمہارے لئے لڑے تھے اور تمہارے لیے جموں کشمیر آزاد کروایا تھا؟ کیا تم کو ١٩٦٥ء کی جنگ یاد ہے جب مشرقی اور مغربی پاکستان کی عوام تمہارے ساتھ کھڑی ہوئی تھی؟ میں امید کرتا ہوں تم کو یاد ہو گا جب تم نے آدھا ملک بھارت کو دے دیا تھا اور اپنے لاکھوں بنگالی بھائیوں کو قتل کر دیا تھا؟ اس وقت بھی اس قوم نے تمہارا خیر مقدم کیا اور جانتے بوجھتے تمہارے جنگی جرائم کو بھلا دیا۔ کیا آپ کو یاد ہے جب ہزاروں پاکستانی نوجوانوں نے افغانستان اور کشمیر میں تمہاری پراکسی (خفیہ) جنگ لڑی؟ کیا تم کو امن کا وہ وقت یاد ہے جب تم ملک کے شہروں اور گلیوں میں آزادی سے گھومتے تھے؟

یہ وہ تمام انعامات تھے جو پاکستان کے مسلمانوں نے تمہارے پر نچھاور کیے تھے۔۔۔پر تم نے ان کے جواب میں کیا دیا؟ مجھے تم اپنی ناشکری یاد دلانے کا ایک موقع دو۔ ۱۹۴۸ء میں تمہارے جیٹ طیاروں نے دو مہینوں تک شمالی وزیرستان پر بمباری کی، یہ ان کے ''شریعت کے نفاذ کے مطالبہ'' کی سزا تھی۔ پھر تم نے ۶۰۰ پشتون مسلمانوں کا اس جرم ''شریعت کے نفاذ کا مطالبہ'' کی وجہ سے قتل عام کیا۔ میں تم کو یاد دلاتا چلوں کہ یہ دونوں آپریشن ''محمد علی جناح'' کی قیادت میں ہوئے۔ ۱۹۵۳ء میں تم نے ''مارشل لا'' لگوا کر سینکڑوں مسلمانوں کا قتل عام اس جرم کی پاداش میں کیا جب انہوں نے ''حرمت رسول ﷺ'' کے لیے قانون بنوانے کی بات کی۔ اس کے بعد تم نے جمہوریت کے ناپاک پودے کو یہاں بویا جس کا ثمر ہمیں بنگلہ دیش کی صورت میں ملا۔ پھر تم نے اپنی ہی بندوقوں کے رخ اپنے بنگالی بھائیوں کی طرف موڑ دیا اور لاکھوں کو قتل کر ڈالا، جن کا تحریک پاکستان میں ریڑھ کی ہڈی کا سا کردار تھا۔ تم نے اپنے ہی بہنوں کی عصمت دری کی اور اپنے ہی بزرگوں کو قتل کر ڈالا اور اپنے ہی بزرگوں کی عزت لوٹی اور بے شرمی سے دنیا کی سب سے ڈرپوک قوم کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔ کاش کہ تم نے بنگلہ دیش سے کچھ سبق سیکھا ہوتا، پر تم نے اپنے بلوچ بھائیوں کے خلاف آپریشن شروع کر دیا، ہزاروں کو شہید کر ڈالا اور ان کو ہمیشہ کے لئے اپنا مخالف کر دیا۔

پھر تمہاری لالچ نے تم کو ڈالروں کے کھیل میں لگا دیا اور افغانستان میں جنگ کے نام پر آپ نے لاکھوں کما کر لوگوں کو جہاد کے نام پر دھوکہ دینے کی کوشش کی (یعنی افغان جہاد کو اپنے فائدے کے لئے استعمال کیا)۔ ہم مسلمان تمہاری اس چال کو بھی نہیں بھولے جب تم نے کشمیری نوجوانوں کو آزادی کے نام پر دھوکہ دے کر ان کو قتل کروایا۔

جب بش نے صلیبی جنگوں کا اعلان کیا تو **تمہارے بہادر جنرل (پرویز مشرف لعین) نے کہا کہ** ''آندھی کے وقت اپنے سر کو بچانا بہتر ہوتا ہے''۔ اس وقت تم نے ایک ''یوٹرن'' لیا اور جہاد کو **دہشتگردی** اور مجاہدین کو دہشتگرد قرار دیا۔ **دہشتگردی** کے خلاف جنگ کے نام پر تم نے لال مسجد اور قبائلی علاقوں میں خون کی ہولی کھیلی۔ سوات تا وزیرستان آپریشنوں، گمشدگیوں، مسخ شدہ لاشوں اور مہاجرین کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری ہوا۔ اس کے باوجود تم سمجھے کہ اپنے مظالم اور دغا بازیوں کے باوجود تم اللہ کے غصّہ کو دعوت نہیں دوگے۔

تم میں سے کتنوں کو (طالبان نے) ذبح اور قتل کیا؟ طالبان کے ہاتھوں قتل اور زخمی ہونے والے تمہارے فوجیوں کی تعداد بھارت کے ہاتھوں مرنے والوں سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ تمہارے اپنے ہاتھوں ہی کی کمائی ہے کہ آج تم اتنے بدنام ہوگئے ہے کہ

تم کو اپنی شناخت چھپانی پڑتی ہے جب تم نے اپنی وردیاں پہنی ہوتی ہیں، تم کو اپنے ہی ملک میں اپنی گاڑیوں کی نمبر پلیٹ چھپانی پڑتی ہے۔

افسوس! ''میں'' بھی تم ہی میں سے تھا، ''میں'' نے ائیر فورس میں اس جذبے سے شمولیت اختیار کی کہ میں اسلام کے اس قلعہ کی حفاظت کر سکوں مگر جلد ہی مجھے احساس ہوا کہ یہ فوج اخلاقی ضابطوں پر ہی پوری نہیں اُترتی، دینی ضابطے تو دور کی بات۔ مجھے اس میں کوئی ایمان، تقویٰ اور جہاد فی سبیل اللہ نظر نہیں آیا۔

اے پاکستانی افواج کے سپاہیوں! (یعنی نچلے طبقے سے تعلق رکھنے والو) میں آپ کو حق کی دعوت دے کر اپنا فرض ادا کرنا چاہتا ہو کیونکہ '' میں'' آپ کو کسی بھی طالب (مجاہد) سے بہتر جانتا ہوں، ''میں'' جانتا ہوں کہ آپ میں سے زیادہ تر اسلام سے محبّت کرتے ہیں اور اس ملک میں شریعت کا نظام چاہتے ہیں، میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے زیادہ تر اسلام کے خلاف جنگ کا ایندھن نہیں بنانا چاہتے، میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے زیادہ تر لال مسجد کے شہداء کے بارے میں افسردہ ہیں۔ آپ کے افسران آپ سے ہمیشہ اسلام اور پاکستان کے نام پر فائدہ اٹھاتے ہیں، آپ کی مسجدوں کے امام دینی نہیں بلکہ دنیاوی لوگ ہوتے ہیں، یہ صرف اپنی تنخواہوں اور پنشنوں کے غلام ہوتے ہیں۔ ان کی بات کبھی مت سنیئے گا اور نہ ہی اس پر یقین کیجئے گا۔

اے پاکستانی افواج کے مردوں اور عورتوں! میری بات غور سے سنو، میں تمہارے ماضی کا کچھ ذکر کرتا چلوں، تم اپنی دیواروں پر برطانوی کمانڈروں کے تمغے اور اعزازات بڑے فخر کے ساتھ ٹنگے ہوئے دیکھو گے۔ پنجاب رجمنٹ ۱۷۵۹ء میں بنی، اور اس کے کچھ عرصے بعد بلوچ اور ایف ایف۔ یہ ''سراج الدولہ شہید'' کے خلاف پلاسی کے مقام پر لڑی، اس نے ''ٹیپو سلطان'' کو میسور میں شہید کیا۔ انہوں نے دہلی کا محاصرہ کیا اور بے دردی سے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کو کچل ڈالا۔ انہوں نے سید احمد شہیدؒ کے شاگردوں سے جنگ کی اور (انگریز کی طرف سے) افغانستان کی انگریزوں کے ساتھ ہونے والی جنگوں میں حصّہ لیا۔ اس کے بعد ان افواج کا سب سے بدتر جرم آتا ہے، انہوں نے انگریزوں کی طرف سے ''خلافت عثمانیہ'' کے خلاف جنگ کی، یہ رجمنٹس پہلی عالمی جنگ کے دوران عراق، شام اور فلسطین میں لڑیں۔ فلسطین ''خلافت اسلامیہ'' کے ماتحت تھا۔ لیکن انہوں نے اس کو برطانوی حکومت کے حوالے کر دیا اور برطانیہ نے اس کو موجودہ (مقبوضہ) اسرائیل کو تحفۃً پیش کر دیا۔ دوسرے لفظوں میں یہ رجمنٹس اسرائیل کے قیام کے لیے لڑیں۔

کیا تم مجھے بتا سکتے ہو کہ پاکستان کے قیام کے لیے ان رجمنٹس کی کیا قربانیاں ہیں؟ یہ رجمنٹس تحریک پاکستان کو دبانے کے لیے ایک آلے کے طور پر استعمال ہوئیں، کارکنان کو ڈنڈوں سے مار مار کر حوالات میں بھیجنے کے لیے۔ تم اپنی یونین میں ان جرنیلوں کے تمغے، جو میسور، ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی، فلسطین اور وزیرستان میں (مسلمانوں کے خلاف) لڑے، دیکھ سکتے ہو جو جواہرات کی مانند سنبھالے گئے ہیں۔

میں تم سے ایک سوال پوچھتا ہوں، کیا یہ تاریخ اس قابل ہے کہ اس پر فخر کیا جائے؟ ایسی تاریخ جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جرائم سے پُر ہے؟ بجائے شرمندہ ہونے کے، تمھیں اپنی غداری سے بھری ہوئی تاریخ پر فخر ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اس فوج کو ہمیشہ ہی مسلمانوں کی سرزمینوں پر غیر ملکی تسلط قائم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ ماضی میں مغل سلطنت اور خلافت عثمانیہ کے خلاف اور حال میں امارت اسلامیہ افغانستان کے خلاف۔

حالیہ دنوں میں یہ (فوج) نئے سامراجی نظام کے تحت بر سرِ خدمت ہے، (یعنی) اقوام متحدہ کا امن مشن۔ اقوام متحدہ بالاجماع اسلام کے خلاف جنگ کی پشت پناہی کر رہی ہے جس کو "دہشتگردی کے خلاف جنگ" کہا جاتا ہے۔ اور پاکستان اس جنگ میں سب سے بڑا حصہ دار ہے۔ تم ماضی میں بھی کفار کے لیے لڑتے رہے ہو، اب بھی تم کفار کے لیے لڑ رہے ہو اور اگر تم تائب نہ ہوئے تو مستقبل میں بھی دجال کا ہراول دستہ ہو گے۔ تم نے کئی بار اس ملک میں مارشل لاء لگا کر اس قوم کو غصہ دلایا۔ کاش تم کبھی شریعت نافذ کرتے، مگر شریعت نافذ کرنے کی بجائے تم اس کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ثابت ہوئے۔

مولانا صوفی محمد (اللہ آپ کو رہائی دے، آمین) ابھی تک سلاخوں کے پیچھے ہیں اور علامہ عبدالرشید غازی رحمہ اللہ زمین کے نیچے (یعنی ان کو تم نے شہید کر دیا) ان تمام باتوں کا سہرا تمہارے سر ہے۔ میں جانتا ہوں کہ تمہارے افسران کس طریقے سے تمھیں چلاتے ہیں، وہ تمھیں اسلام کے نام پر چلاتے ہیں اور اسلام کے خلاف اس جنگ کو تمھیں جہاد باور کراتے ہیں۔ وہ تمھیں زر خرید سپاہی کے بجائے "سچے مجاہد" کا لیبل لگاتے ہیں، وہ تمھیں شہید کہتے ہیں جبکہ تم کفار کے لیے لڑتے ہوئے مرتے ہو۔ کیا واقعی ان کی یہ عبارتیں اور دعوے تمھیں راضی کرتے ہیں؟ میں تمہارے سامنے ایک سوال رکھتا ہوں کہ کیا تم ایک "غیر مسلم" کو سچا شہید کہہ سکتے ہو؟ تمہاری فوج میں عیسائیوں اور قادیانیوں کی ایک بڑی تعداد ہے جن کو رسمی طور پر "شہید" قرار دیا جاتا ہے۔ ایک غیر مسلم تو مسلمان سپاہی کی کمان نہیں کر سکتا، لیکن تمہارے اوپر سینکڑوں عیسائی، قادیانی اور شیعہ افسران ہیں۔

"مساوات" اسلام کا ایک اہم بنیادی عنصر ہے، کیا تمہیں اپنی افواج میں "مساوات" نظر آتا ہے؟ میں نے وہاں (فوج میں)افسروں اور سپاہیوں کے درمیان بہت فرق پایا۔ یہ سپاہی ہی ہیں جو جنگ وامن دونوں میں سب سے زیادہ جھیلتے ہیں، لیکن ان کے اور ان کے اہل و عیال کے ساتھ شودر ذات کے لوگوں سے بھی بُرا برتاؤ کیا جاتا ہے اور افسروں اور ان کے اہل و عیال کے ساتھ برہمنوں والا سلوک کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ افسروں کے بیت الخلاء سپاہیوں کے بیرکوں سے زیادہ پر تعیش ہیں۔ کیا تمہارے دفاتر میں "ٹو او فائل" گردش نہیں کرتی؟ جس میں سپاہیوں کے لیے تو قواعد وضوابط ہیں مگر افسران کے لیے خیر؟ پاکستانی سپاہی دنیا کی احمق ترین مخلوق ہے جو یہ دنیا بھی اور آخرت بھی بغیر کسی فائدے کے گنـــوا بیٹھتے ہیں۔ ایک سپاہی، ایک بحریہ کا عام اہلکار اور ایک عام ایئر فورس والا ہمیشہ احساس کمتری کا شکار رہتا ہے، اداس اور شکستہ دل رہتا ہے۔ وہ تکالیف جھیلتا بھی سب سے زیادہ ہے اور صلہ بھی سب سے کم پاتا ہے۔

اے مسلح افواج کے لوگو! یہ ادارے تمہیں باور کراتے ہیں کہ تم وردی کے بغیر کچھ بھی نہیں ہو۔ (میں تم سے کہتا ہوں) اپنا ایمان اللہ پر رکھو! میرے افسران مجھے کہا کرتے تھے کہ وردی کے بغیر تم کچھ بھی نہیں ہوگے۔ میں ان سے کہا کہا کرتا تھا کہ ۹۳ فیصد آبادی عام عوام ہے۔ اگر وہ گزر بسر کر سکتے ہیں تو میں بھی کر لونگا۔ اب تم دیکھ سکتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سب کچھ دیا ہے، بغیر وردی کے، الحمدللہ!

اس ملک کے جرنیلوں اور ایئر مارشلوں سے میں کہتا ہوں، وہ دن آرہا ہے کہ جس دن تمہیں اللہ کے غضب سے کوئی بھی نہیں بچا سکے گا۔ ہٹلر، صدام حسین اور قذافی کو بچانے کے لیے بھی کوئی نہیں تھا۔ یاد رکھو! اللہ کا انتقام بہت سخت ہوتا ہے۔

اور آئی ایس آئی سے میں کہتا ہوں کہ گسٹاپو، ساوک، اور کے جی بی نے لاکھوں افراد کو ملکی سالمیت کے نام پر اغوا اور قتل کیا تھا مگر وہ سب ناکام ہوئیں، اور تم بھی ناکام ہوگے، باذن اللہ۔

آخر میں "میں" آپ کو **تحریک طالبان پاکستان** کا بابرکت ایجنڈا (مشن) یاد کروانا چاہوں گا۔ ہم امیر محترم مولانا فضل اللہ حفظہ اللہ کی قیادت کے تحت قرآن وسنت کا نفاذ کرنا چاہتے ہیں۔ ان شاء اللہ ہم اپنا سب کچھ لگا کر ان اہداف کو پانے کے لئے کوشش کریں گے اور ہم آخری (مجاہد) بندے تک ہر اس شخص سے لڑیں گے جو ہمارے راستے میں آئے گا۔

ہم یہ جنگ ضرور جیتیں گے ان شاء اللہ ۔ کیونکہ ہمارے اور تمہارے درمیان ایک بنیادی فرق ہے وہ یہ کہ ہم اللہ کے لیے لڑرہے ہیں اور تم طاغوت کے لیے لڑرہے ہو، ہم شریعت کے نفاذ کے لیے لڑرہے ہیں اور تم نئی (کفریہ) عالمی حکومت کے نفاذ کے لیے لڑرہے ہو، ہم مسلم سرزمینوں کی آزادی کے لیے لڑرہے ہیں اور تم کفار کے غلبہ و تسلط کے لیے لڑرہے ہو۔ ہم عالمی اسلامی خلافت کی راہ ہموار کررہے ہیں اور تم عالمی دجالی نظام کی راہ ہموار کررہے ہو۔

میں "جے سی اوز" اور افسروں کو نصیحت کرتا ہوں کہ توبہ کرلو اس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے اور اس سے پہلے کہ تمہیں دجال کی افواج میں بھیجا جارہا ہو۔ (اس بات کا) اعادہ کرو اور بغاوت کرو، اگر میری گفتگو تمہیں مائل کرے۔ آؤ اس پاکستان کو حقیقی معنوں میں اسلام کا قلعہ بنائیں۔ آؤ اس کو مسلمانوں کے لیے ایک محفوظ پناہ گاہ بنائیں۔ کفار کے ساتھ جو مضبوط تعلقات ہیں ان کو توڑ ڈالو، ان کے لیے لڑنا چھوڑ دو اور حقیقی معنوں میں مجاہد بن جاؤ۔ میں اپنی بانہیں تمہارے لیے کشادہ کرتا ہوں، میں تم سب سے محبت کرونگا اگر تم توبہ تائب ہو جاؤ۔ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ تمہیں تحریک طالبان پاکستان کی جانب سے امان حاصل ہوگی اور ہمیں تمہیں اپنی صفوں میں پاکر بہت خوشی ہوگی۔

وما علینا الا البلاغ المبین

اردو ترجمہ: ادارہ ابناء الاسلام

اپنے مجاہد بھائیوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ بمطابق جنوری ۲۰۱۵ء

ویب سائٹ: http://abnaulislam.com ٹوئٹر: http://twitter.com/Abna_ul_islam